Institute of
Social and Policy Sciences

I-SAPS

ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS
FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-252

مظفرگڑھ

تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-252 مظفرگڑھ : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آ سکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات واعداد وشمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

نقشہ
PP-252
مظفرگڑھ

مرد رائے دہندگان کی تعداد	94215 :
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	83171 :
کل تعداد رائے دہندگان	177386 :

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد	287 :
اساتذہ کی تعداد	1005:
داخل شدہ بچوں کی تعداد	47775 :

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی سہولتیں دستیاب ہیں جو کہ خوش آئند ہیں مگر موجود سہولتوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور ارباب اختیار سے توجہ چاہتی ہے۔ اسی طرح بہت سے سکول بنیادی سہولتوں خصوصاً بجلی اور چار دیواری سے محروم ہیں۔ اس صورت حال کی ذمہ داری بطور شہری ہم سب پر بھی ہے۔ اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورت حال بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

02

حلقہ میں 02 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

04

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 04 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

42

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 42 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

64

حلقہ میں 64 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

56 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

57 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

61 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کرسکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کرسکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
3ارب 86 کروڑ
70لاکھ روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
3ارب78کروڑ10لاکھ روپے

دیگر اشیا (الاونس و دیگر اخراجات)
7کروڑ73لاکھ40ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
33کروڑ93لاکھ29ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
45کروڑ55لاکھ10ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 455510,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 339329,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

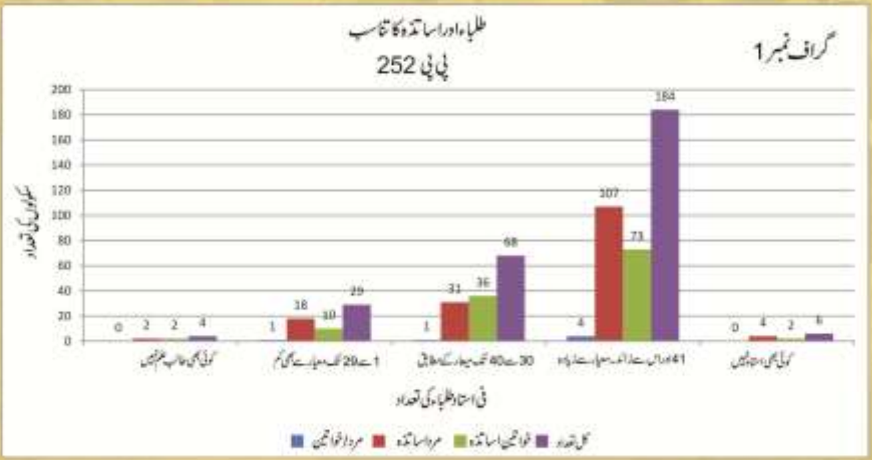

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں **29** ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح **184** سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تاکہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تاکہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب / صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

گراف نمبر 1 میں دیے گئے اعداد و شمار میں سے 6 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیے گئے ہیں جہاں 5 سے 9 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے، جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جاسکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔

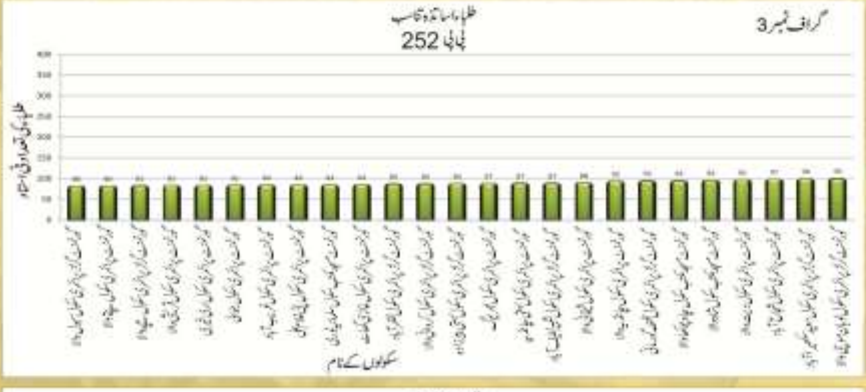

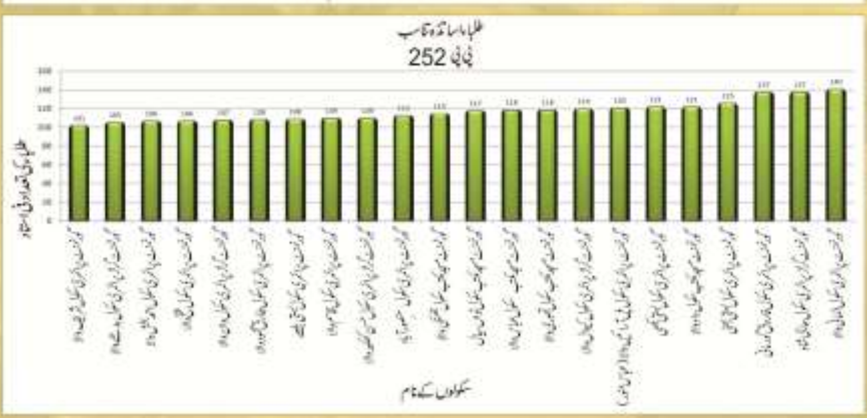

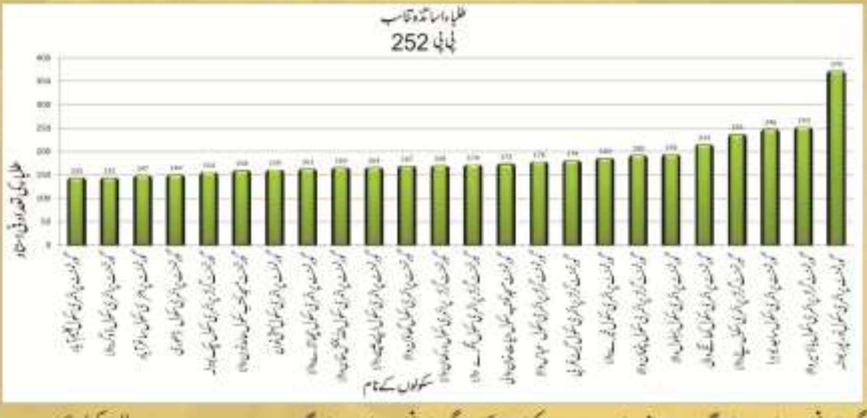

گراف نمبر 1 میں دیے گئے اعداد و شمار میں سے 71 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیے گئے ہیں جہاں 80 سے 370 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 177386 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 83171 اور مرد ووٹر کی تعداد 94215 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

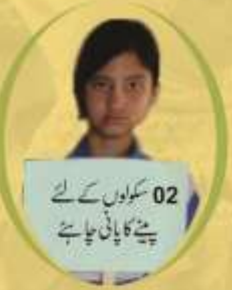

- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ٹبی نظام
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حامد والا

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ارشد آباد
- گورنمنٹ مکتب مسجد سکول بستی چن
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول اضافی بستی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شریف آباد

- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول گورمانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول میراں والی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی آدم
- گورنمنٹ پرائمری سکول سعید سکھیرا آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی جھنڈیر
- گورنمنٹ پرائمری سکول فاروق گورمانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول خالد آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول فاضل آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول عثمان رد
- گورنمنٹ پرائمری سکول احمد بخش والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول مصطفیٰ آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈیٹ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول لوہن
- گورنمنٹ پرائمری سکول دھوری
- گورنمنٹ پرائمری سکول اللہ بخش والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول پٹی دایا چوکھا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول سیروالی روڈ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی مہار
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ججھرے والی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دربار جمہ شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی آدم
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی کھیری
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جھنگ والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شاہ والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول آڑی کوڑا شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی چن
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول حامد نون والا

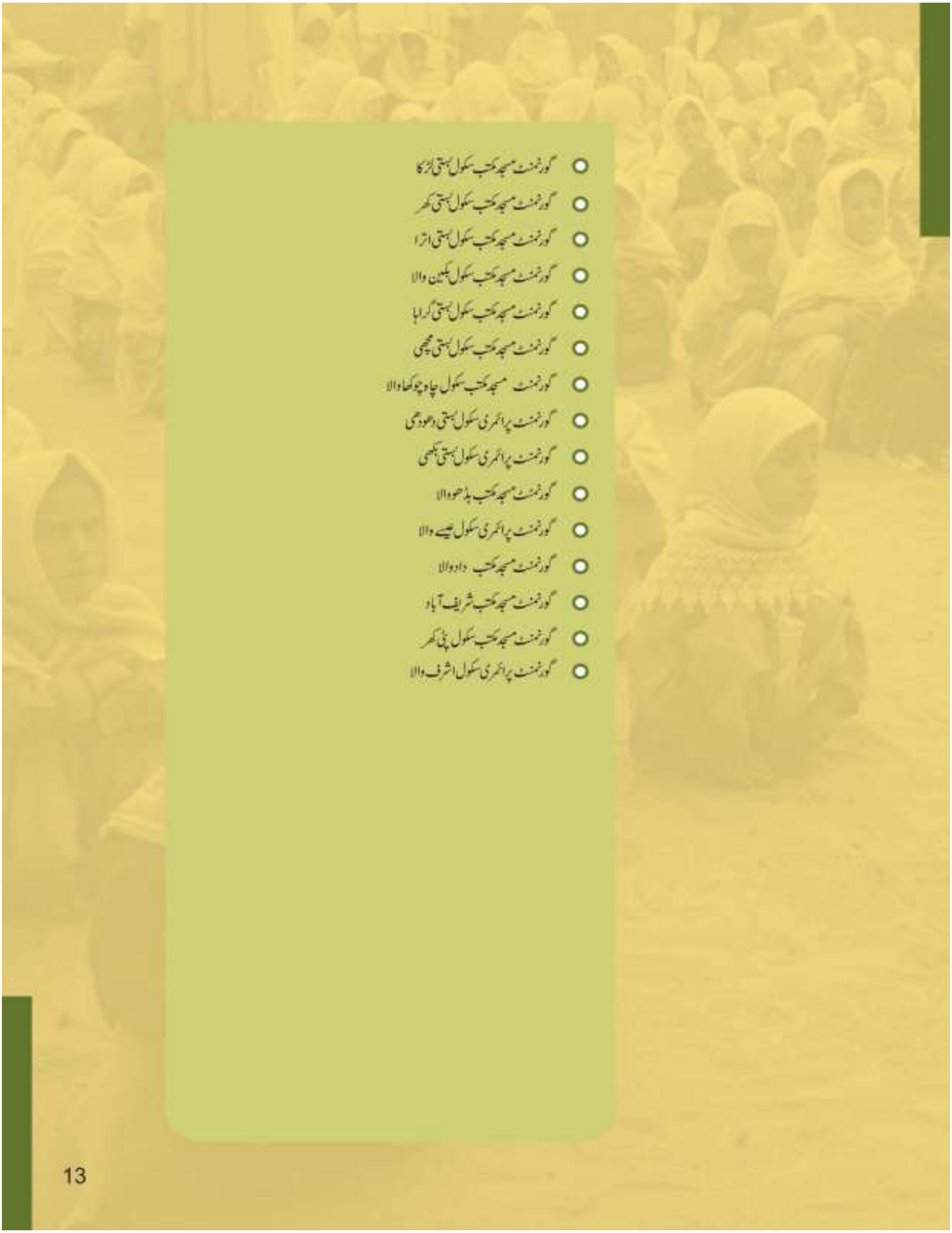

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی لڑکا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی کھر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی اترا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بلیین والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی گراہا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی مچھی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چاہ چوکھا والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی دھودھی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی بھی
- گورنمنٹ مسجد مکتب بڈھو والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ھیبے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب دادو والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب شریف آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول پٹی کھر
- گورنمنٹ پرائمری سکول اشرف والا

- گورنمنٹ پرائمری سکول سعید سوخیرا آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی جھنڈیر
- گورنمنٹ پرائمری سکول گیلانی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی پٹھان
- گورنمنٹ پرائمری سکول دودے والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول شیخ عمر
- گورنمنٹ پرائمری سکول چانڈیہ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈہٹ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بیٹ میسر
- گورنمنٹ پرائمری سکول پتی غلام علی
- گورنمنٹ پرائمری سکول عارف والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈھوری
- گورنمنٹ پرائمری سکول اللہ بخش خان والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول پتی دایا چوکھا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حاجی والا #2
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چمن والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک بودلہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حبیب والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول الیاس والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حاجی والا #1
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی کھندویا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عباس والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فاروق آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پتی سلطان محمود
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پتی غلام علی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملک والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کورائی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول یارو والا

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جیوانمدے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کروانی والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نائی والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مور جنگی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول سیر والی داؤ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی مہر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ناوان سیال
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جھجڑے والی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جھنگی والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شاہ والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی چن والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی اجراء
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی گراء
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول اجرے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ہیڈ 26#
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول طارق محمود آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ہیڈ چھن والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام قادر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بدھو والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول عیسے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول واد والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شریف آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول پتی خار
- گورنمنٹ پرائمری سکول اشرف والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ٹھوری والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول سلطان محمود والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بھمبر
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کچا پتال مستقل

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فرید آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سکول والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پٹھان والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شبیر لطیف آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول عصر والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول اسمٰعیل والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول کاچی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول سجاد بوہرہ

رپورٹ کارڈ میں دیے گئے اعداد وشمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

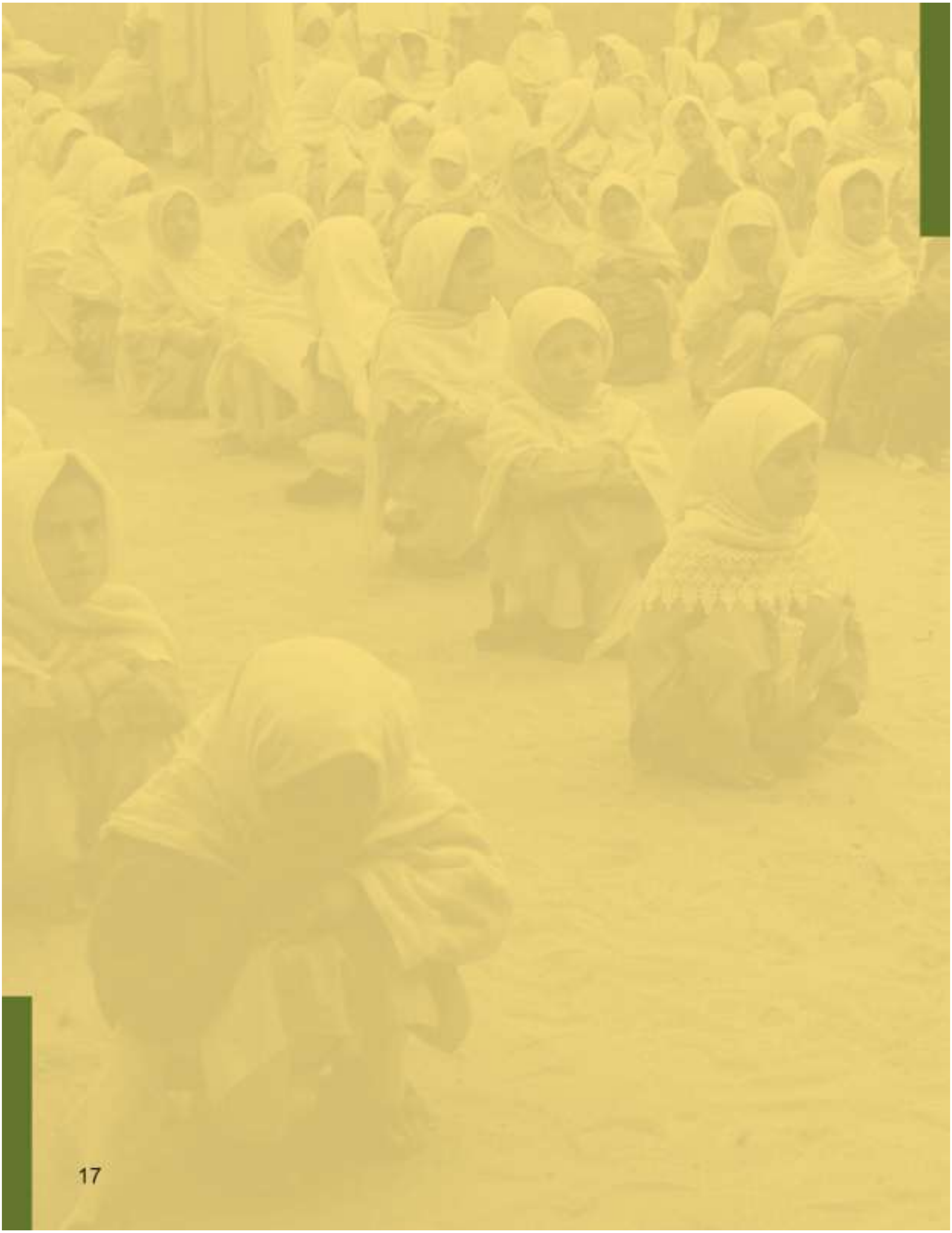

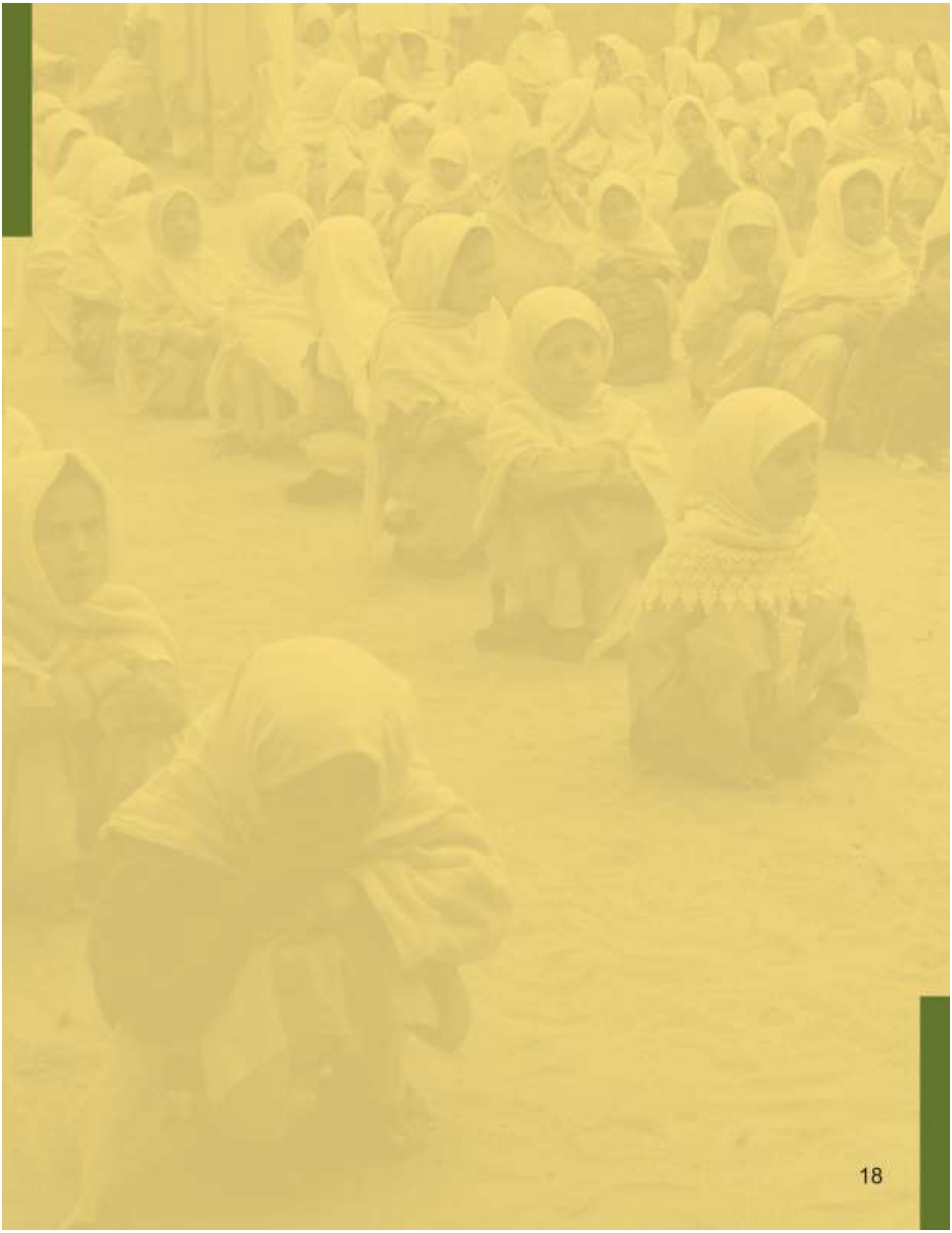

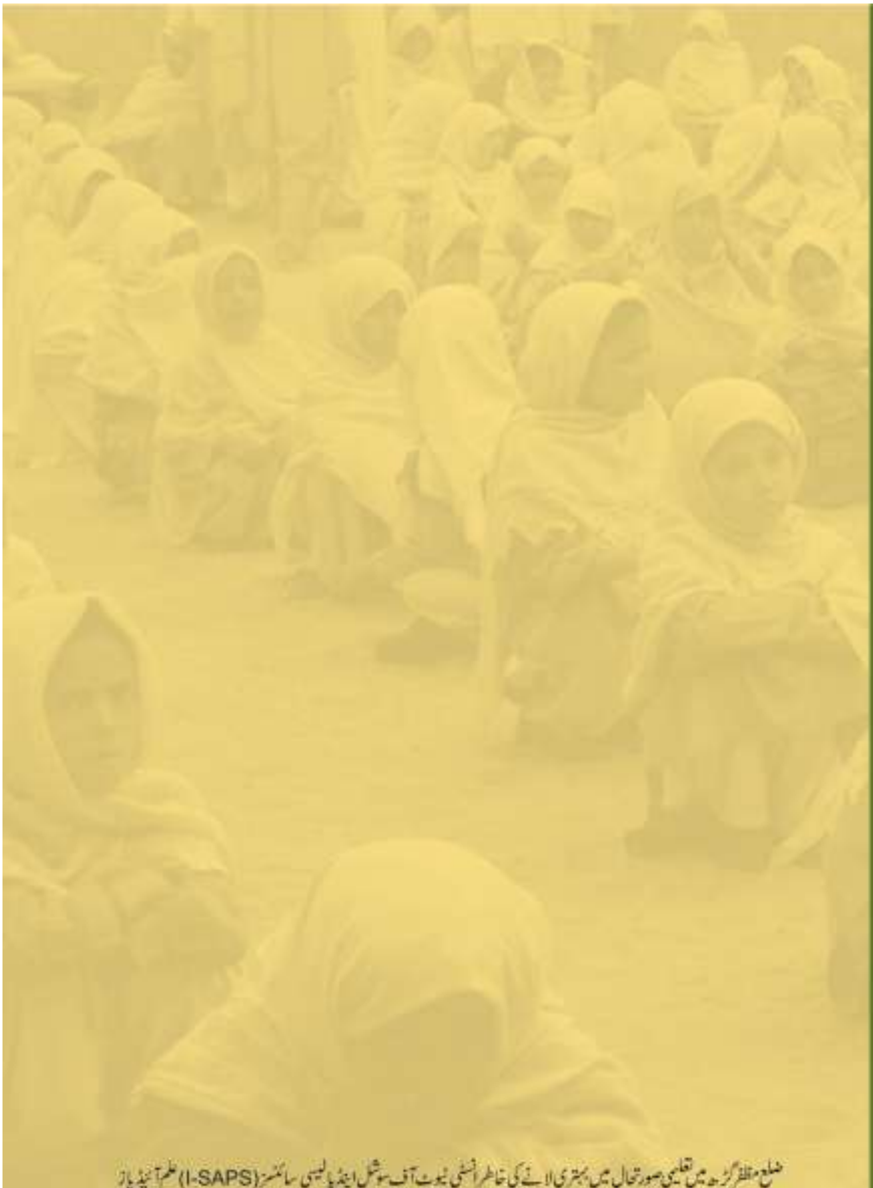

ضلع مظفرگڑھ میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔